© rasailojaraid.com



تھے۔ ڈیرہ سے کلاچی بذریعہ کار جانا ہوا۔ کلاچی سے بارہ میل باہر فضلاء و طلباء اور علماء نے استقبال کیا۔ رات کو سالانہ جلسہ کے موقع پر ان اساتذہ دارالعلوم نے حضرت مولانا عبداللہ درخواستی مدظلہ حضرت مولانا مفتی محمود صاحب مدظلہ کی معیت میں نجم المدارس سے وابستہ دارالعلوم حقانیہ کے چالیس ممتاز اور جید فضلاء دارالعلوم حقانیہ کی دستاربندی فرمائی یہ فضلاء ملک کے مختلف حصوں میں دین کی اہم خدمات انجام دیتے ہیں، مصروف ہیں۔ صبح نجم المدارس میں ان فضلاء کرام نے اپنے حقانی اساتذہ کو خصوصی استقبالیہ بھی دیا۔ حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مدظلہ حضرت مولانا عبداللطیف صاحب مدظلہ مولانا جلال الدین حقانی بھیرہ کی تقاریر کے بعد ہر سہ اساتذہ نے فضلاء سے خطاب فرمایا۔ اس استقبالی تقریب میں ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے فضلاء دارالعلوم حقانیہ کی تنظیم بھی قائم ہوئی۔

۲۷ مئی کی شام کو ہر سہ حضرات ۴ بجے کے جہاز سے واپس ہوئے نجم المدارس کے اکابر اساتذہ فضلاء دارالعلوم حقانیہ کثیر تعداد میں چالیس میل دور اڈہ تک الوداع کیلئے آئے ہوئے تھے۔ مدرسہ نجم المدارس کا یہ اجلاس اتنی بڑی تعداد کے فضلاء حقانیہ کی دستاربندی علماء اور عوام کی شمولیت اور افادیت کے لحاظ سے یادگار رہے گا۔ ان تمام انتظامات میں حضرت قاضی صاحب مدظلہ کے قابل فرزند حضرت مولٰنا عبدالحلیم صاحب فاضل حقانیہ پیش پیش رہے۔

۵ مئی ـــــ سعودی عرب کے مجمع البحوث و دارالافتاء والدعوت والارشاد کی طرف سے ایک معزز وفد نے دارالعلوم حقانیہ کا معائنہ کیا۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے وفد کو تمام علمی و تعلیمی شعبے دکھائے۔ الحق اور مؤتمر المصنفین کا مکمل سیٹ پیش کیا گیا۔ وفد نے طلبہ دورۂ حدیث کے علمی مشاغل اور امالیٔ حدیث بھی ملاحظہ کئے شعبۂ تعلیم القرآن کا بھی معائنہ کیا اور نہایت متاثر ہو کر محبت و عقیدت کا اظہار کیا۔ جاتے وقت وفد نے مطبوعات کے علاوہ شیخ الحرم شیخ عبداللہ الخیاط کی آواز میں مکمل قرآن کریم کا ریکارڈ شدہ (کیسٹ) بھی پیش فرمایا جس کا پورا حلقہ دارالعلوم بے حد ممنون ہے۔

۱۷ مئی ـــــ مولانا سمیع الحق نے وزارت خارجہ پاکستان کی دعوت پر اسلامی وزراء خارجہ کانفرنس اسلام آباد کی اختتامی نشست میں شمولیت کی۔



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com